میرے گائۓ کے گوشت کھانے سے آپ کا کیا مسئلہ ہے؟

ہندوستان میں گائۓ اور خنزیر کے گوشت کھانے پر پابندی کی مخالفت ہو رہی ہے. ماناو بھوشن روشنی ڈالتے ہیں کہ یہ کس طرح ایک ذات کا معاملہ ہے اور کیوں آزادی اظہار پر حدود کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے.

ہندو گائۓ کو مقدس مانتے ہیں جب کہ مسلمان خنزیر کو 'حرام' سمجھتے ہیں. یہ دونوں ہی ہندوستان میں نیچی ذات کے دالتوں کے لئے عام کھانا ہے اور یہ کچھ ریاستوں میں گائۓ کا گوشت کھانے پر حالیہ پابندیوں کو ذات کی بنیاد پر تعصب اور اپنے آزادی اظہار کی حق تلفی سمجھتے ہیں. اپریل ۲۰۱۲ میں عثمانیہ یونیورسٹی کے کچھ طالبعلموں نے گائۓ کے گوشت کی کینٹین میں فروخت کے لئے مہم شروع کی. اس معاملے میں دائیں بازو کی طالب علم جماعتوں نے ان کی خوب مخالفت کی اور تشدد بھی کیا. لیکن دالت مہم جلد ہی جواہرلعل نہرو یونیورسٹی تک پھیل گئی جو کہ کئی دہائیوں سے بائیں بازو کی طالب علم تنظیموں کا گڑھ رہا ہے.

سیاسی رائۓ اور عدالتی فیصلے دونوں ہی نے گائۓ کی زباحی کے معاملے میں حالیہ سالوں میں قدامت پسند مؤقف اختیار کیا ہے. بڑی سیاسی پارٹیوں اور یہاں تک کے ہندوستان کے سپریم کورٹ نے ریاستی حکومتوں کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کا خیر مقدم کیا ہے. ذات اور مذہب کے علاوہ گائۓ کی زباحی کے گرد بحث میں ایک طبقاتی پہلو بھی ہے. مشہور دانشور پرافل بدوائی کہتے ہیں کہ 'گائۓ کا گوشت دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان کے غریبوں کا خوراک پر پہلے سے زیادہ خرچ ہو گا.' اسی لئے اپنی مرضی سے کھانے کی آزادی کافی حساس معاملہ ہے اور اس کا مستقبل پہلے سے زیادہ تشویشناک دکھائی دیتا ہے.

اشائعت کی تاریخاکتوبر 8, 2012